الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون

انوار الاتقیا

ترجمہ اردو

تذکرۃ الاولیا

(ترجمہ)

جناب مولوی محمد برکت اللہ صاحب رضا لکھنوی بعد اخذ حق ترجمہ کتاب ہذا

حسب فرمایش اخی المعظم جناب حاجی محمد عبد القیوم صاحب تاجر کتب کلکتہ قریب مدرسہ عالیہ نمبر (۱۶)

باہتمام خاکپاے اولیاے دین کمترین محمد قمر الدین مالک مطبع

در مطبع قیومی واقع کانپور طبع شد

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

حسب فرمائش برادر مکرم جناب حاجی محمد عبد القیوم صاحب تاجر کتب کلکتہ ولیسلی اسکوائر نمبر (۱۶)

انوار الاتقیا

ترجمہ اردو

تذکرۃ الاولیا

باہتمام کمترین محمد قمر الدین بن جناب حاجی شیخ محمد یعقوب صاحب مرحوم مالک مطبع احمدی کانپور

در مطبع قیومی واقع کانپور مطبوع گردید

یہاں سے کارخانہ میں ہر قسم کی کتابیں بہ نرخ تاجرانہ جلد و بکفایت و بذریعہ ویلیو پے ایبل روانہ ہوتی ہیں المشتہر محمد عبد القیوم تاجر کتب کلکتہ ولیسلی

حسن جب پل صراط پر گذرنے کا حکم ہوگا اگر مین اُسوقت بھی یونھین عاجز ہوگیا تو
کیا کرونگا دوبارہ ملاقات مین آپ نے حبیب عجمی رحمہ اللہ سے پوچھا کہ تمنے یہ مرتبہ کہان سے
حاصل کیا اونھون نے کہا کہ مین دل کو سپید کرتا ہون اور آپ کاغذ کو سیاہ کرتے ہین
حسن بصری رحمہ اللہ فرمانے لگے کہ افسوس ہی میرے علم سے دوسرون کو فائدہ ہوا
اور مجھے فائدہ نہوا اسکے بعد حضرت مصنف رحمہ اللہ فرماتے ہین ممکن ہی کہ لوگون
کو یہ شبہ ہو کہ حبیب عجمی کا مرتبہ حسن بصری رحمہ اللہ سے زائد ہی اور در اصل یہ غلط ہی کیونکہ
اللہ تعالیٰ نے تمام چیزون پر علم کو فضیلت بخشی ہی اور اسیوجہ سے حضرت نبی کریم
علیہ التحیۃ والتسلیم سے خطاب فرمایا قل رب زدنی علما یعنے کہو تم اے محمد صلے اللہ علیہ
وسلم اے اللہ زیادہ کر میرے علم کو اور جیسا کہ کلام مشائخ مین ہی کہ کرامات چودھوین
درجے پر طریقت کے اور اسرار اٹھارھوین درجے پر ہین کیونکہ کرامات عبادت سے اور
اسرار غور و فکر سے حاصل ہوتے ہین اور اسکی مثال شوکت و شان حضرت سلیمان
علیہ السلام سے بخوبی ظاہر ہی آپ کو تمام جن و انس وحوش و طیور پر حکومت حاصل
تھی عناصر اربعہ آپ کے مطیع تھے گو یہ تمام فضائل آپ کو ملے تھے مگر مطیع حضرت
موسیٰ علیہ السلام کے تھے اور خود صاحب کتاب نہ تھے انھین کی کتاب پر عمل فرماتے تھے
نقل کیا ہی کہ حضرت امام شافعی اور حضرت امام احمد حنبل رحمہما اللہ ایک مقام پر
بیٹھے تھے اتفاقاً حضرت حبیب عجمی رحمہ اللہ اودھر سے نکلے امام احمد حنبل رحمہ اللہ نے کہا
مین انسے ایک سوال کرونگا امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا کہ ان واصلین حق سے کچھ نہ پوچھو
کیونکہ انکا مسلک جدا گانہ ہی انھون نے نہ مانا اور آپ سے پوچھا کہ جسکی پانچ نمازون مین
سے کوئی نماز قضا ہوگئی ہو تو اُسے کیا کرنا چاہیے آپ نے فرمایا سبکو پڑھے اسلیے کہ وہ
خدا سے غافل ہوگیا اور بے ادب بنا حضرت امام شافعی نے امام احمد حنبل رحمہما اللہ
سے کہا کہ دیکھو اسی لیے ہم منع کرتے تھے کہ ان لوگون سے کچھ نہ پوچھو۔